© rasailojaraid.com

حافظ قاری فیوض الرحمن، گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد

مولانا قاضی عبد الاحد خانپوری

۱۲۶۸ —— ۱۳۴۷ھ

۱۸۵۲ —— ۱۹۲۸ء

آپ ۱۴ر جمادی الاخری ۱۲۶۸ھ ۴ر اپریل ۱۸۵۲ء کو مولانا قاضی محمد حسن خانپوری ہزاروی کے گھر پیدا ہوئے۔

ابتدائی و متوسط تعلیم اپنے والد صاحب سے حاصل کی، پھر مولانا سید عبد اللہ غزنویؒ سے امرتسر میں استفادہ کیا۔

درسِ حدیث کی تکمیل علامہ سید نذیر حسین محدث دہلویؒ سے کی۔[1]

علمِ طب کی تحصیل حکیم نورالدین بھیروی سے کی جب کہ وہ جموں اور کشمیر میں رہتے تھے۔ فراغت کے بعد کچھ عرصہ خانپور میں تدریس کرتے رہے، ازاں بعد راولپنڈی محلہ تالاب پختہ میں اپنا مکان بنایا اور وہیں مطب کے ساتھ تدریس کرتے رہے۔ مرزائیوں کے ساتھ کئی کامیاب مناظرے کیے، مرزائیوں کے لٹریچر میں مرزا غلام احمد قادیانی کے اشد مخالفین میں ایک نام آپ کا بھی آیا ہے۔[2]

۱۹۱۸-۱۹ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

زندگی درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں گزری۔

۱۵ر جمادی الآخرہ ۱۳۴۷ھ/ ۸ر دسمبر ۱۹۲۸ء کو راولپنڈی میں انتقال ہوا، اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کے چھوٹے بھائی قاضی یوسف حسین صابر نے تاریخ وصال لکھی۔

سنو صابر یہ کیا نغمے ہیں غُل ہیں ۔۔۔ عنادل چہچہاتی شاخ گل میں

لگی ہے بھیڑ کیا جنت کے پل میں ۔۔۔ ہوا شور و فغاں بانگِ دہُل میں

کہ سالِ وصل بحر الہند بولو ۔۔۔ گیا عبد الاحد باغ و نزُل میں

۱۳۴۷ھ

[1] فضل حسین مظفر پوری بہاری: الحیاۃ بعد المماۃ، مطبوعہ آگرہ ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء صفحہ ۳۵۳

[2] مولانا فیض احمد: مہر منیر، لاہور ۱۹۷۳ء بار اول صفحہ ۲۳۸، صفحہ ۲۵۶

© rasailojaraid.com

محرم الحرام ۱۳۹۷ھ

© rasailojaraid.com

آپ کے علمی مقام کا اندازہ درج ذیل اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے۔

"الشیخ العالم الصالح عبدالاحد بن القاضی محمد حسن الخانپوری، احد العلماء البارعین فی الفقہ والحدیث، ولد عشاء لیلۃ الاثنین لاربع عشرۃ خلون من جمادی الاخرۃ سنۃ ثمان وستین ومائتین والف، ونشأ فی مھد العلم وقرء علی ابیہ، ثم اخذ الحدیث عن السید نذیر حسین الدھلوی المحدث، وصحب الشیخ الکبیر عبداللہ الغزنوی واستفاد منہ ــــــ"[1]

آپ علمائے اہل حدیث میں سے تھے۔

تصنیفی خدمات:

۱۔ البیان والاغاثۃ: صفحات ۳۶، یہ کتابچہ حضرت پیر مہر علی شاہؒ کے اشتہار کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

۲۔ اقامۃ البرھان علی بطلان التبیان! البیان والاغاثۃ کا جواب حضرت پیر صاحبؒ نے "التبیان" میں دیا۔ یہ کتاب اس جواب کا جواب ہے۔ اس کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ بڑے سائز کے ۱۹۰ صفحات پر پھیلا ہوا ہے، شریف پریس راولپنڈی میں ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء کو شائع ہوا۔ دوسرا حصہ صفحہ ۱۹۱ تا ۴۰۰ تک ہے۔ اس کا نام "ازالۃ اللبس والاشتباہ عن حقیقۃ مذھب پیر مہر شاہ" ہے۔

۳۔ صمصام الموحدین! یہ بھی حضرت پیر صاحبؒ کے متعلق ہے، بڑے سائز کے ۲۳۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ مطبوعہ شانتی شین ۱۳۳۱ھ/۱۹۱۳ء۔

۴۔ التحقیقات الحقۃ، صفحات ۱۶، مطبوعہ شوکت اسلام بنگلور۔

۵۔ استفتاء مسائل عشرہ، صفحات ۲۰، مطبوعہ ۸ جون ۱۹۱۵ء

۶۔ سوط اللہ العزیز الحکیم البادی علی متن الحافظ عبدالکریم الآری مطبوعہ آفتاب برقی پریس امرتسر ۱۳۴۴ھ/۱۹۲۶ء، بڑے سائز کے ۱۶۸ صفحات

۷۔ صمصام العاتیہ علی عباد الجبت والطاغیہ صفحات ۱۰، اسی پیر سے متعلق ہے۔

---

[1] علامہ حکیم عبدالحی لکھنوی: نزھۃ الخواطر، مطبوعہ حیدرآباد دکن ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء، ج ۸، ص ۲۱۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔ السیف المسلول فی نحر شاتم الرسول! ۴۴ صفحات، بڑا سائز، غلام احمد قادیانی کے رد میں۔

۹۔ اظہار مخادعۃ مسیلمہ قادیانی! یہ کتاب مرزا غلام احمد قادیانی کے اشتہار موسومہ "الصلح خیر" مطبوعہ ۵ مارچ ۱۹۰۱ء کے جواب میں لکھی گئی، بڑے سائز کے ۲۲ صفحات۔

۱۰۔ اغاثۃ الملهوف المسجون فی مصائد القادیانی المجنون! درجواب رسالہ عجب خان مرزائی تحصیلدار ساکن زیدہ، مطبوعہ ماہ رجب ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء، صفحات ۸۰

۱۱۔ انتصار الصدیق من الملحد الزندیق! صفحات ۱۶۔

۱۲۔ سنان الموحدین لدوغ مطاعن الملحدین! انجمن خدام اسلام جموں وکشمیر کی طرف سے شائع کی گئی، صفحات ۴۳، مطبوعہ سٹیم پریس لاہور۔

۱۳۔ المنقض المتین علی کلام المبین! مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے رسالہ "الکلام المبین" کے جواب میں لکھی گئی، صفحات ۸۰، مطبع صدیقی، لاہور۔

۱۴۔ القول الفاصل الفارق بین الکاذب فی دعوی اھل الحدیث والصادق! بڑا سائز، صفحات ۸۴، مطبوعہ ساڈھورا ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء۔

۱۵۔ کتاب التوحید والسنۃ فی رد اھل الالحاد والبدعۃ! صفحات ۸۰۴، مطبوعہ سرحد برقی پریس پنڈی۔ ۲۵ مارچ ۱۹۱۹ء۔

۱۶۔ الفیصلۃ الحجازیۃ السلطانیۃ، صفحات ۲۹، سلطان ابن سعود سے مکالمہ۔

۱۷۔ النقوش المصطفویۃ علی ذوش الجھوریۃ ــــ قلمی ــــــ

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی

چند اہم تصنیفات

تاریخ دعوتِ عزیمت اول، دوم، سوم کامل سیٹ ۴۲/- روپے		نقوشِ اقبال	۱۵/- روپے
پرانے چراغ	۲۴/- "	اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش	۱۶/- "
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر	۲۰/- "	مغرب سے صاف صاف باتیں	۱۰/- "
کاروانِ مدینہ	۱۲/- "	منصبِ نبوت	۱۴/- "

آج ہی منگوائیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

مجلس نشریات اسلام۔ ناظم آباد ۱/۱۸۔ کراچی ۱۸

© rasailojaraid.com